# سوال

شہادتین کے قبول ہونے کی شرائط

# جواب

ئمدللہ.

محسوس ہوتا ہے کہ آپ کلمے سے مراد لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لے رہے ہیں، اور خطیب کی مراد بھی یہی تھی۔

شہادت کی متعدد شرائط ہیں، جو کہ درج ذی ہیں :

شرط : علم

ہے :

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

مد:19]

طرح فرمانِ باری تعالی ہے :

إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ

ف:86۔

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ( جو شخص جانتے ہوئے فوت ہو کہ اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں، تو وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ )

ری شرط : یقین

ہے :

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ

ترجمہ : یقیناً مومن وہ لوگ ہیں [illegible] 15۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ( میں گواہی دیتا ہو کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں، جو بندہ ان دونوں گواہیوں میں شک کیے بغیر اللہ سے ملے گا اسے جنت سے نہیں روکا جائے گا )

ری شرط : قبول کرنا

ہے :

ن (40) أُولَئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ (41) فَوَاكِهُ وَهُمْ مُكْرَمُونَ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ (42)

ت: 40-43۔

اور مقام پر اللہ تعالی نے فرمایا :

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ

ترجمہ : نیکی لے کر آنے والے ہر ایک کو اس سے بھی بہتر صلہ ملے گا، اور وہ سب اس دن کی پریشانی سے امن میں ہوں گے۔ [النمل : 89]

ی صحیح حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا : ( اس کی مثال جو اللہ نے مجھے ہدایت اور علم دے کر مبعوث فرمایا، ایسی ہے جیسے زمین پر خوب بارش برسی اور اس میں کچھ حصہ ایسا تھا جس نے پانی کو قبول کر لیا اور چارا سمیت بہت سا سبزہ اگا یا۔ اور اس کا کچھ حصہ بہت سخت تھا، اس ۔

تھی چیز : فرمانبرداری

کلمے میں جو کچھ بیان ہوا ہے اس کی ایسی فرمانبرداری جو نافرمانی کے منافی ہو، اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

وَأَنِيبُوا إِلَى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ

ر:54]

اور مقام پر فرمایا :

وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

ء:125]

یسے ہی فرمانِ باری تعالی ہے :

وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ

ترجمہ : اور جو شخص [illegible] [لقمان: 22]۔

یں شرط : صداقت

ہے :

[illegible]

ترجمہ : الم ★ کیا لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ انہیں یہ کہنے پر چھوڑ دیا جائے گا کہ "ہم ایمان لائے" اور انہیں آزمایا نہیں جائے گا؟ حالانکہ یقیناً ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو آزمایا تا کہ اللہ تعالی سچے لوگوں کو عیاں کر دے اور جھوٹے لوگوں کو بھی آشکارا کر دے۔ [العنكبوت: 1-3]

ین سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ( تم میں سے کوئی بھی صدق دل سے یہ گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ، اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں ، تو اللہ تعالی نے اسے جہنم پر حرام کر دیا ہے ۔ )

ی شرط : اخلاص

ہ :

أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ

ترجمہ : خالص عبادت صرف اللہ ہی کے لیے ہے ۔ [الزمر : 3]

ی طرح اللہ تعالی کا یہ بھی فرمان ہے :

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ

ترجمہ : اور انہیں صرف یہی حکم دیا گیا کہ وہ یکسو ہو کر اخلاص کے ساتھ صرف اللہ کی بندگی کے لیے عبادت کریں ۔ [البینۃ : 5]

ین سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ( لوگوں میں سے میری شفاعت پانے والا خوش نصیب وہ ہے جو اپنے دل یا جان کی خوشی سے اخلاص کے ساتھ لا الہ الا اللہ کہے ۔ )

ویں شرط : محبت

ہ :

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ

ترجمہ : کچھ لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو اللہ کا شریک بناتے ہیں ۔ وہ ان شریکوں کو یوں محبوب رکھتے ہیں ۔ جیسے اللہ کو رکھنا چاہیے اور جو ایماندار ہیں وہ تو سب سے زیادہ اللہ ہی سے محبت رکھتے ہیں ۔ [البقرۃ : 165] ے کی اپنے رب سے محبت کی علامت یہ ہے کہ اللہ تعالی کی پسندیدہ چیز کو اپنی خواہش پر ترجیح دے ، اور ایسی چیزوں کو برا

ضافہ بھی کیا ہے ، وہ یہ ہے کہ جس غیر اللہ کی بھی عبادت کی جاتی ہے اس کا انکار ، یعنی طاغوت کا انکار ، اس کی دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ( جس شخص نے لا الہ الا اللہ کہا اور اللہ کے سوا جس کی بھی عبادت کی جاتی ہے اس کا انکار کیا تو اس کا مال اور خون محترم ہے ، اور اس کا حساب اللہ کے

واللہ اعلم

**اسلام سوال وجواب**

ر: 9104